بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۲ شعبان ۱۳۹۱ھ ۳ اخاء ۱۳۵۰ہش ۳ اکتوبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۲۸

۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں، آپکی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز رہتی ہے ۔ احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔

کل بروز جمعہ مسجد مبارک میں نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ کے زیر ارشاد محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے احادیث نبویہ کی رُو سے مومنانہ اخلاق و کردار پر روشنی ڈالی۔

افتتاح لائبریری کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

فضل عمر فاؤنڈیشن کی نو تعمیر کردہ خلافت لائبریری کی عمارت کے افتتاح کے سلسلہ میں جن احباب کی خدمت میں دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے ہیں، اُن کی اطلاع کے لئے عرض کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ دعوتی کارڈ ضرور لائیں۔

نیز افتتاح کا پروگرام بجائے ساڑھے پانچ بجے کے پانچ بجے شروع ہوگا۔

(سکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مامور من اللہ اس لئے ستائے اور دکھ دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ نصرتِ الٰہی کو جذب کریں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم جب انتہا کو پہنچ گیا تو پھر نصرتِ الٰہی نے کفار کی تمام شرارتوں کا خاتمہ کر دیا

"یہ سُنّت اللہ ہے کہ مامور من اللہ ستائے جاتے ہیں ۔ دُکھ دیئے جاتے ہیں ۔ مشکل پر مشکل اُن کے سامنے آتی ہے نہ اس لئے کہ وہ ہلاک ہو جاویں بلکہ اس لئے کہ نصرتِ الٰہی کو جذب کریں ۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکّی زندگی کا زمانہ مدنی زندگی کے بالمقابل دراز ہے ۔ چنانچہ مکّہ میں ۱۳ برس گزرے اور مدینہ میں دس برس ۔ ہر نبی اور مامور من اللہ کے ساتھ یہی حال ہوا ہی کہ اوائل میں دُکھ دیا گیا ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ دوکاندار اور کیا کیا کہا گیا ۔ کوئی بُرا نام نہیں ہوتا جو اُن کا نہیں رکھا جاتا ۔ وہ نبی اور مامور ہر ایک بات کو برداشت کرتے اور ہر دُکھ کو سہہ لیتے ہیں ۔ لیکن جب انتہا ہو جاتی ہے تو پھر نوع انسان کی ہمدردی کے لئے دوسری قوت ظہور پکڑتی ہے اسی طرح پر رسول اللہ صلعم کو ہر قسم کا دُکھ دیا گیا ہے اور ہر قسم کا بُرا نام آپ کا رکھا گیا ہے ۔ آخر آپ کی توجہ نے زور مارا ۔ اور وہ انتہا تک پہنچی ۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وَخَابَ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ۔ تمام شریروں اور شرارتوں کے منصوبے کرنے والوں کا خاتمہ ہو گیا ۔ یہ توجہ مخالفوں کی شرارتوں کی انتہا پر ہوتی ہے ۔ کیونکہ اگر اوّل ہی ہو تو پھر خاتمہ ہو جاتا ہے ۔ مکّہ کی زندگی میں حضرت احدیّت کے حضور گرنا اور چلّانا تھا ۔ اور وہ اس حالت تک پہنچ چکا تھا کہ دیکھنے والوں اور سُننے والوں کے بدن پر لرزہ پڑ جاتا ہے مگر آخر مدنی زندگی کے جلال کو دیکھو کہ وہ جو شرارتوں میں سرگرم اور قتل اور اخراج کے منصوبوں میں مصروف رہتے تھے ۔ سب کے سب ہلاک ہوئے اور باقیوں کو اُنکے حضور عاجزی اور منّت کے ساتھ اپنی خطاؤں کا اقرار کر کے معافی مانگنی پڑی ۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۷۹، ۱۸۰)

سوئٹزرلینڈ مشن کی طرف سے کامیاب ہفتہ تبلیغ کا اہتمام

بفضل اللہ چالیس یوگوسلاوین باشندوں نے قبولِ حق کی سعادت پائی

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ انچارج سوئٹزرلینڈ مشن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ سوئٹزرلینڈ مشن کی طرف سے یوگوسلاوین باشندوں تک پیغامِ حق پہنچانے کے لئے ۱۸ ستمبر سے ۲۵ ستمبر ۱۹۷۱ء تک ہفتہ تبلیغ منایا گیا ۔ اِس ہفتہ کو کامیاب طور پر منانے کے لئے مبلغ سویڈن مکرم کمال یوسف صاحب اور مکرم شعیب موسیٰ صاحب نے سویڈن سے تشریف لا کر مشن کا ہاتھ بٹایا اور پیغامِ حق کی اشاعت میں مقدور بھر کوشش کی ۔ ان مساعی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے چالیس یوگوسلاوین باشندوں کو قبولِ حق کی سعادت نصیب ہوئی ۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احبابِ جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِن سب نومبایعین کو استقامت عطا فرمائے اور وہاں پیغامِ حق کی اشاعت کے زیادہ سے زیادہ سامان مہیا فرمائے تا اسلام جلد از جلد غالب آئے ۔ آمین

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۳۔ اخاء ۱۳۵۰ ھش

خدام و انصار اور لجنات کیلئے ضروری یاددہانی

گزشتہ دو شماروں میں ہم قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی میں اس امر کو کسی قدر تفصیل کے ساتھ واضح کر چکے ہیں کہ وقفہ وقفہ سے منعقد ہونے والے اجتماعات جہاں مومنوں میں باہمی محبت و اخوت کو ترقی دے کر انہیں نفسِ واحدہ کی طرح متحد و متفق بنانے کا موجب ہوتے ہیں وہاں انہیں اس امر کا بھی ایک انمول موقع بہم پہنچاتے ہیں کہ وہ دیوانہ وار اِن اجتماعات میں شریک ہو کر دنیا پر اس امر کو آشکار کر دکھائیں کہ وہ بحمد اللہ تعالیٰ روحانی حیات اور اس کی توانائیوں سے پوری طرح مالا مال ہیں۔ پھر وہ اِن اجتماعات میں شرکت کے نتیجہ میں ایک نئی روحانی حیات اور خدمتِ دین کے نئے جوش اور نئے ولولوں اور نئی امنگوں سے ہمکنار ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں اور اس طرح پہلے سے بھی زیادہ مستعدی اور جذبہ و جوش کے ساتھ دین کی خدمت اور اس کی سربلندی کے لئے کوشاں ہونے کی توفیق پاتے ہیں اور نتیجۃً زیادہ تیزی کے ساتھ خدائی فضلوں کو جذب کرتے چلے جاتے ہیں۔

آج ہم بطور یاددہانی یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ بعینہٖ انہیں اغراض کے ماتحت جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں کے زیرِ انتظام ہر سال خدام و اطفال، لجنات و ناصرات اور انصار اللہ کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں۔ اور اب چونکہ اِن اجتماعات کے انعقاد کے ایام بالکل قریب آ گئے ہیں خدام و اطفال، لجنات و ناصرات اور انصار اللہ کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ اِن اجتماعات کی بنیادی اہمیت و افادیت اور ان کی عظیم الشان برکات کے پیشِ نظر اِن میں شرکت کی سعادت سے بہرہ یاب ہونے کا ابھی سے عزم کر لیں اور اپنی اپنی جگہ ہر نوع کی تیاری مکمل کر لیں تاکہ ان میں سے جن جن کا اجتماع شروع ہوتا جائے وہ دیوانہ وار پہلے ہی سے مرکز میں پہنچنے شروع ہو جائیں۔ ذرا قبل از وقت پہنچنا اس لئے ضروری ہے تاکہ وہ بروقت اجتماع میں شریک ہو کر اور آخر تک شریک رہ کر اس کی عظیم الشان برکات سے پوری طرح بہرہ ور ہو سکیں اور اس طرح دنیا پر آشکار کر سکیں کہ وہ بحمد اللہ تعالیٰ اُس روحانی حیات سے جس سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہو کر انہیں ہمکنار کیا تھا خلافت کے آسمانی نظام کی برکت سے آج بھی اسی طرح مالا مال ہیں بلکہ وہ روحانی حیات سال بہ سال نئی توانائیوں سے ہمکنار ہو کر نمایاں سے نمایاں تر اور درخشندہ سے درخشندہ تر ہوتی چلی آ رہی ہے اور بحمد اللہ تعالیٰ ان کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

ہم خدام و اطفال، لجنات و ناصرات اور انصار اللہ کی خدمت میں بطور یاددہانی یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ ان کے اپنے اپنے سالانہ اجتماعات کے ایام قریب سے قریب تر آنے کے ساتھ ساتھ ان کے جذبہ و جوش، ذوق و شوق اور خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے ولولۂ عشق کے امتحان کا موقع بھی قریب سے قریب تر آ رہا ہے۔ اس امتحان میں کامیابی پر ان کا حقیقی کامیابی سے ہمکنار ہونا عند اللہ سرخرو قرار پانا اور رضائے الٰہی کے حصول سے سرفراز ہونا اور ہمیشہ ہوتے چلے جانا موقوف ہے۔ وہ وقت قریب ہی نہیں آ رہا بلکہ آ پہنچا ہے جبکہ خدام ہوں یا اطفال۔ لجنات کی ممبرات ہوں یا ناصرات یا پھر انصار اللہ کے پختہ کار اور عمر رسیدہ افراد وہ سب اپنی اپنی جگہ دنیا پر یہ آشکار کر دکھائیں کہ مومن کا قدم کسی حال میں بھی پیچھے نہیں ہٹتا۔ اور نہ اس میں کسی وقت اور کسی حال میں ٹھہراؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے بلکہ وہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا اور بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہ جبھی ممکن ہے کہ وہ سب اپنے اپنے اجتماع میں آئیں دیوانہ وار آئیں۔ پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آئیں اور اجتماع میں شامل ہونے اور اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہونے والوں کی تعداد کے تمام سابقہ ریکارڈ مات کر دکھائیں۔ الغرض یہ ان کے لئے ایک امتحان کا وقت ہے اور اس امتحان میں کامیاب ہو کر اپنی روحانی حیات کا ثبوت دینا ان میں سے ہر ایک کی اوّلین ذمہ داری ہے۔ اگر وہ اپنی اس عظیم ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اسے کما حقہٗ ادا کر دکھائیں گے تو پھر خدا تعالیٰ اُن کی اِس محبت و عقیدت، جذبہ خدمت و فدائیت اور بے نفسی و للہیت سے خوش ہو کر اپنے وعدہ کے بموجب ان کے ایمانوں کو ایک نئی پختگی، ان کے قلوب کو ایک نئی جلاء ان کے اذہان کو ایک نئی روشنی اور اُن کی روحوں کو ایک نئی بالیدگی عطا فرمائے گا اور وہ خدمت و غلبۂ اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کے نئے جوش نئے ولولوں اور نئی اُمنگوں سے مالا مال ہو کر اور یقیناً ایک نئے انسان بن کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے۔

اے خدام و اطفال! اے لجنات و ناصرات اور اے انصار اللہ یہ تمہارے امتحان کا وقت ہے، اپنے اپنے اجتماع میں شرکت کی سعادت سے بہرہ یاب ہونے کے لئے آؤ اور جذبۂ بے اختیار کے ماتحت کسی دنیوی مصروفیت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے دیوانہ وار آؤ اور پہلے سے بڑھ کر آگے قدم بڑھا کر ثابت کر دکھاؤ کہ تمہارا خدا زندہ اور زندگی بخش خدا ہے، تمہاری کتاب زندہ اور زندگی بخش کتاب ہے، تمہارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) زندہ اور زندگی بخش رسول ہے اور اُس رسولؐ کے فرزند جلیل (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی موعودہ قوّتِ قدسی اور خلافت کے آسمانی نظام کی برکت کے طفیل تم خود بھی زندہ ہو۔

اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی نئی زندگی کا ثبوت دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

قتل کرنے کے مترادف

قبل ازیں واضح کیا جا چکا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو تاکید فرمائی ہے کہ وہ آپس میں بھائی بھائی بن کر رہیں۔ اور اگر دو مسلمانوں میں باہم کوئی رنجش ہو جائے تو دوسرے مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ان میں صلح کرا دیں۔ اسی ضمن میں جہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باہم بغض و حسد اور قطع تعلق وغیرہ سے منع فرمایا وہاں ساتھ ہی یہ تاکید بھی فرمائی کہ کوئی مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی سے باہمی رنجش کی بناء پر تین دن سے زیادہ جدائی اختیار نہ کرے۔

اس امر کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کثرت سے تلقین فرمایا کرتے تھے کہ کتب احادیث میں اس تلقین کا بار بار ذکر آتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضورؐ نے اس کی تلقین کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ تین دن گزرنے کے بعد دونوں کو از خود کیا طرزِ عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن کے لئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ جدائی رکھے۔ اگر تین دن گزرنے کے بعد اُن کی کہیں ملاقات ہو تو ایک دوسرے کو السلام علیکم کہے۔ اگر دوسرے نے وعلیکم السلام کہہ کر جواب دیا تو ثواب میں دونوں شریک ہوئے۔ اور اگر دوسرے نے سلام کا جواب نہ دیا تو وہ گنہگار ہوا اور سلام کہنے والا جدائی کے الزام سے بری ٹھہرا۔ (ابو داؤد)

یہی نہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جدائی کے عرصہ کو لمبا کرنے پر سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے اور اسے قتل کے مترادف قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو خراشؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی سے ایک سال جدائی کرے گا تو اس کا یہ فعل اس امر کے مترادف ہوگا کہ گویا اس نے خون کر دیا۔

(ابو داؤد)

خدا کی دشمنی مول لینے والے

بعض برائیوں کو معمولی سمجھ کر لوگ بے دھڑک ان کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بہت بڑی سزا مقرر کی ہوئی ہے۔ ایسی ہی بعض برائیوں کا ذکر ایک حدیثِ قدسی میں آتا ہے اُس کی رو سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن مَیں ایسے لوگوں کا دشمن ہوں گا۔ چنانچہ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رَجُلٌ اَعْطٰی بِهٖ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَکَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاْجَرَ اَجِیْرًا فَاسْتَوْفٰی مِنْهُ وَلَمْ یُعْطِهٖ اَجْرَهٗ۔ (بخاری)

یعنی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن مَیں اُن کا دشمن ہوں گا (۱) ایک وہ شخص جو میرا نام لے کر عہد کرے اور پھر اُسکے خلاف کرے (۲) وہ شخص جو کسی آزاد آدمی کو بیچ ڈالے اور اسکی قیمت کھا جائے (۳) وہ شخص جو کسی مزدور کو اجرت پر لگا کر اس سے کام تو پورا لے لے لیکن اسے مزدوری نہ دے۔

یہ کس قدر خوف کا مقام ہے کہ انسان ایسی برائیوں میں ملوث ہو کہ وہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی ہی نہیں بلکہ اس کی دشمنی مول لینے والا ٹھہرے۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی ہی کچھ کم عذاب نہیں ہے کہاں یہ امر کہ انسان اس کی دشمنی مول لینے والا بنے۔ ایسے شخص کا عبرتناک انجام ظاہر و باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہی ایسے افعال و اعمال سے بچائے جو اس کی دشمنی یا ناراضگی پر منتج ہوں اور اپنے فضل سے ایسے اعمال کی توفیق بخشے جو اسکی خوشنودی اور رضا کا مستحق بنانے والے ہوں۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضائل قرآن

مکرم شیخ فضل حق صاحب سیتھی بلوچستان

(۲)

۹ - نویں فضیلت یہ ہے کہ روحانی تاثیرات کے لحاظ سے یہ واحد زندہ کتاب ہے جو آج بھی انہی تاثیرات کی حامل ہے جو تاثیرات آج سے کئی سو سال قبل اس سے ظاہر ہوتی تھیں۔ بلکہ قرآن مجید اُن تمام تاثیرات کا حامل ہے جو کبھی ویدوں کے نزول کے وقت سے ظاہر ہوئیں تورات کے نزول کے وقت تورات سے ظاہر ہوئیں۔ اور انجیل کے نزول کے وقت انجیل سے ظاہر ہوئیں ژنداوستا کے نزول کے وقت ژنداوستا نے ظاہر کیں۔

آج تورات کے ماننے والوں۔ انجیل ویدوں یا ژنداوستا کے متبعین یا کسی اور مذہب کے پیروؤں میں سے ایک شخص بھی پیش نہیں کیا جا سکتا جو بادلیل دعویٰ پیش کر سکے کہ وہ اپنی مذہبی کتاب کی پیروی کرنے سے واصل باللہ ہو گیا ہے یا اللہ تعالےٰ اس کی دعائیں سنتا اور اس سے ہمکلام ہوتا ہے یا اس پر ملائکہ کا اسی طرح نزول ہوتا ہے جس طرح اس کی مذہبی کتاب کے نزول کے بعد ابتدائی زمانہ میں ہوتا تھا یا اس کی مجوزہ الہامی کتاب آج بھی اپنی تاثیرات کی حامل ہے جیسا کہ وہ ابتداء میں تھی۔

مگر قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ جو بھی اس کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل پیرا ہو گا وہ قرآن مجید کی تاثیرات کو اسی طرح محسوس کرے گا۔ جیسا کہ ابتداء میں اُس کی تاثیرات تھیں۔ چنانچہ فرمایا کہ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ یعنی جب میرے بندے (متبعین قرآن) مجھے پکاریں گے تو وہ مجھے بالکل اپنے قریب پائیں گے۔ اور میں ان کی دعائیں سنوں گا اور قبول کروں گا پھر فرمایا اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْہِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ یعنی جو لوگ قرآن مجید پر ایمان لائیں گے اور استقامت سے اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں گے۔ اُن پر ملائکہ کا نزول ہو گا جو ان کو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بشارتیں سنائیں گے۔ اور ان کو خوف و حزن سے نجات دلا دیں گے۔

آج ہم یہ بات دعویٰ سے کہتے ہیں اور تمام دنیا کو سنا کر اور پکار کر کہتے ہیں کہ آج روئے زمین پر سوائے حاملان قرآن کے کوئی فرد بھی دوسرے مذاہب کا پیش نہیں کیا جا سکتا جس کا اللہ تعالےٰ سے تعلق ہو اور جس کی دعائیں اللہ تعالےٰ سنتا ہو اور جواب بھی دیتا ہو۔ مگر ہم بیک وقت سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں ایسے افراد اور ببانگ پیش کر سکتے ہیں جنہوں نے قرآن کریم کی پیروی سے اللہ تعالےٰ سے تعلق قائم کر لیا ہے اور اللہ تعالےٰ کثرت سے ان کی دعائیں سنتا اور اُن کا جواب دیتا ہے۔ پس یہ وہ فضیلت ہے جس کی مثال کسی اور کتاب میں نہیں پائی جاتی

۱۰ - دسویں فضیلت یہ ہے کہ قرآن مجید روحانی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ مختلف دنیوی علوم کے متعلق بھی راہبری کرتا ہے اور اپنے متبعین کو ان علوم میں ترقی کرنے کی تحریص دلاتا ہے اور علم کی زیادتی کے لئے دعائیں مانگنے اور قبول کرنے کا بھی اعلان فرمایا ہے۔ چنانچہ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دُعا سکھلا کر تمام علوم کا سرچشمہ اللہ تعالےٰ نے اپنی ذات کو قرار دیتا ہے۔

اسی ضمن قاضی ابو بکر محمد بن عبداللہ نے لکھا ہے کہ قرآن مجید میں ستر ہزار علوم ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

لَہٗ نُوْرَانِ نُوْرٌ مِّنْ عُلُوْمٍ
وَنُوْرٌ مِّنْ بَیَانٍ کَالْجُمَانِ

یعنی قرآن مجید کے دو نور ہیں ایک علوم کا نور دوم فصاحت و بلاغت کا نور جو دانہ نقرہ کی طرح چمکتا ہے۔"

اب میں ستر ہزار علوم میں سے چند علوم کا ذکر کروں گا جن کی طرف قرآن مجید نے توجہ دلائی ہے کہ متبعین قرآن اس میں ترقی کریں۔

سب سے پہلے میں علم تعبیر الرویا کو لیتا ہوں۔ رؤیا ایک ایسی چیز ہے جس سے ہر زمانہ کا ہر شخص متاثر ہوتا رہا ہے اور اس کی حقیقت جاننے کا مشتاق رہا ہے۔ اس میں کافر و مومن کی کوئی تخصیص نہیں۔ فرعون مصر کا خواب اور یوسف علیہ السلام کا خواب اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا... پھر حضور نبی اکرم ؐ کا رؤیا لَقَدْ صَدَقَ اللّٰہُ رَسُوْلَہُ الرُّءْیَا۔ قرآن نے بیان فرما کر رؤیا اور اُس کی تاویل و حقیقت کے لئے رستہ کھول دیا اور باوجود ایک دقیق علم کے جس کی حقیقت سے دنیا محض نابلد تھی قرآن مجید نے ایسے اصول اور اشارات رحمت فرمائے جس کے تحت مسلمانوں نے اس علم کی ایسی گرہیں کھولی ہیں کہ گویا دن چڑھا دیا۔ چنانچہ تعطیر الانام۔ تعبیر الرؤیا ابن سیرین اور اسی قسم کی بیسیوں مستند کتب تاویل و حقیقت رؤیا کے متعلق معرض وجود میں آئیں جس کی مثل قطعاً دوسرے مذاہب پیش نہیں کر سکتے۔

۲ - علم سیاسیات۔ ملکی سیاست کے متعلق فرمایا کہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا جب تم حکومت کی باگ ڈور کسی کے سپرد کرو تو ایسے آدمی کے سپرد کرو جو اس کا اہل ہو۔ یہاں عوام کو ایک اہل حکمران چننے کا حق دیا۔ اور حکمرانوں کو فرمایا۔ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ۔ جب لوگوں پر حکمران ہو جاؤ تو عدل کی حکومت قائم کرو۔

علم الاخلاق۔ علم الاخلاق کے متعلق قرآن مجید نے بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور فرمایا اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

قرآن کریم کی روشنی میں اخلاق کے موضوع پر دنیا میں بڑی بڑی ضخیم کتب لکھی گئی ہیں اور قریباً ہر ملک اور ہر مذہب کے علماء نے اس پر طبع آزمائی کی ہے مرزا سلطان احمد صاحب ابن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی حضور کے دعویٰ سے قبل اخلاق کے موضوع پر ایک کتاب شائع فرمائی تھی جو بڑی تقطیع پر غالباً ڈیڑھ ہزار صفحہ کے قریب تھی وہ میری نظر سے گذری ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اخلاق کے موضوع پر اسلامی اصول کی فلاسفی (لیکچر لاہور) میں قرآن مجید سے استدلال فرما کر جو مضمون چند صفحوں میں بیان فرمایا ہے وہ گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے اور اس کے سامنے بڑی بڑی ضخیم کتب کی جو اخلاق کے موضوع پر تھیں کوئی حقیقت قائم نہیں رہی۔

علم الابدان یعنی طب۔ اس علم کے متعلق بھی قرآن مجید نے توجہ دلائی ہے اور بعض نسخے بھی تجویز کئے ہیں اور بعض چیزوں کے متعلق ریسرچ کر کے ان سے مزید فوائد حاصل کرنے کی تحریص بھی دلائی ہے نیز نفسیاتی علاج کی طرف بھی توجہ دلائی ہے مثلاً حضرت ذکریا علیہ السلام کے متعلق فرمایا کہ وہ بہت بوڑھے تھے اور ان کی اہلیہ بھی اس عمر میں تھیں جس عمر میں اولاد ہونا ناممکن ہوتا ہے اس حالت میں اللہ تعالےٰ کے فرشتہ نے اُن کو یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔ اور ساتھ ہی نفسیاتی علاج بتا دیا کہ تین دن کسی سے نہ بولیں۔ مگر اشاروں سے۔ یہ قوت کو بڑھانے کا نفسیاتی علاج تھا۔ حضرت مریم صدیقہ کو جب دردِ زہ نے تڑپایا تو اللہ تعالےٰ کے فرشتہ نے اسکو فرمایا کہ وَھُزِّیْٓ اِلَیْکِ بِجِذْعِ النَّخْلَۃِ تُسٰقِطْ عَلَیْکِ رُطَبًا جَنِیًّا ۔ فَکُلِیْ وَاشْرَبِیْ وَقَرِّیْ عَیْنًا۔ فَاِمَّا تَرَیِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا۔ فَقُوْلِیْٓ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُکَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا ۔ یعنی دردِ زہ سے بچنے کے لئے تازہ کھجوریں یا اُن کا پانی نکال کر پینے کا ارشاد فرمایا اور ساتھ ہی ایک دن چپ رہنے کا ارشاد فرمایا۔ تاکہ نفسیاتی علاج بھی ہو۔ اور طاقت بحال ہو جائے۔

شہد کے متعلق فرمایا فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ یہ لوگوں کے لئے شفا کا موجب ہے مگر ساتھ ہی فرمایا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ۔ یعنی اگر لوگ اس پر ریسرچ کریں گے تو اس میں اور بھی بہت سی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دیکھیں گے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک کتاب میں تحریر فرمایا ہے کہ مجھے ذیابیطس کی وجہ سے سخت تکلیف تھی۔ یہاں تک کہ میں چلنے پھرنے سے قاصر تھا۔ میٹھا یعنی گڑ چینی اور دوسری میٹھی چیزوں کا استعمال طبی نقطہ نگاہ سے اس مرض میں سخت مضر سمجھا جاتا ہے میں نے سوچا۔ یہ گڑ چینی تو انسان کی بنائی ہوتی ہیں اور شہد اللہ تعالےٰ کی وحی سے بنایا گیا ہے۔ اس کو کیوں نہ استعمال کروں۔ چنانچہ میں نے استعمال کیا اور جلدی ہی اس قابل ہو گیا کہ سیر کو جاؤں۔ چنانچہ میں باغ میں گیا اور وہاں جا کر دس نفل ادا کئے۔ اس کے قریباً ساٹھ سال بعد ۱۹۵۹ء میں یورپین ڈاکٹروں کی ایک پارٹی نے شہد پر ریسرچ کی اور اس نتیجہ پر پہنچی کہ شہد ذیابیطس کے مرض میں فائدہ مند ہے۔ دیکھو انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا جلد

زراعت و باغبانی۔ ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّکُمْ مِّنْہُ شَرَابٌ وَّمِنْہُ شَجَرٌ فِیْہِ تُسِیْمُوْنَ یُنْۢبِتُ لَکُمْ بِہِ الزَّرْعَ وَالزَّیْتُوْنَ وَالنَّخِیْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنَ الثَّمَرٰتِ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ۔ اس آیت میں کھیتی یعنی زرعی زمین اور اس کی فصل زیتون۔ کھجوریں۔ انگور اور ہر قسم کے دوسرے پھلوں کا ذکر کر کے فرمایا اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۵ ان میں مزید ریسرچ کرنے والے لوگ اللہ تعالےٰ کی بہت سی نشانیاں

پائیں گے چنانچہ جن لوگوں نے پھلوں اور دیگر زراعتی فصلوں کے متعلق ریسرچ کی ہے انہوں نے یقیناً اللہ تعالیٰ کی بہت سی نشانیاں دیکھی ہیں ایک ایک درخت کو کئی کئی قسم کے پھل اور نئے نئے پھل پیدا کئے ہیں اور پرانے پھلوں کو جن کا وزن چھٹانک ڈیڑھ ہوتا تھا تین تین پاؤ تک پہنچا دیا۔ مکئی اور شلغم کا وزن پانچ سیر سے دس سیر پہنچ گیا ہے علیٰ ھذا القیاس۔

گندم کی حفاظت کے متعلق سورۃ یوسف میں فرمایا۔ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ یعنی جو فصل تم کاٹو اس کو بالیں سمیت رہنے دو تاکہ اگلے سالوں میں وہ تمہارے کام آ دیں یہ حقیقت صرف قرآن مجید ہی نے بیان فرمائی ہے کہ اگر گندم اس کے بالوں (سٹوں) ہی میں رہنے دی جائے تو وہ سالوں خراب نہیں ہوتی کہا جاتا ہے کہ سندھ میں برآمد شہر موہنجوداڑو جو پانچ ہزار سال پرانا ہے میں سے کھدائی کے وقت ایک برتن سے جو بند تھا کچھ گندم کی بالیں نکلی تھیں جب ان سے دانے نکال کر ان کو تجربۃً کاشت کیا گیا تو وہ نکلیں اور اُگ پڑیں۔

پھر سورۃ بقرہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۔ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۔ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مثال دے کر سمجھایا ہے کہ ایک دانہ گندم سے سات سو دانہ تک پیدا ہو سکتا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ

علم کتابت و عرائض نویسی وغیرہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۔

اے وہ جو ایمان لائے ہو جب تم قرض کا معاملہ ایک میعاد مقررہ تک کرو تو اس کو باقاعدہ لکھو اور کاتب تمہاری موجودگی میں انصاف سے لکھے اور نہ ہی لکھنے سے انکار کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو لکھنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے اس لئے وہ ضرور لکھے۔

پھر فرمایا۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۔ یہاں قلم اور تحریر کی قسم کھا کر اللہ تعالیٰ نے اس کی اہمیت کو اور بھی بڑھا دیا ہے

جہاز رانی

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۔ اس آیت کریمہ میں سمندروں میں جہاز چلانے اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں گوشت، موتی، مونگا، قدرتی گیس، پٹرول۔ معدنیات جو سمندر کی تہ میں موجود ہیں کے حصول کی تحریک کی گئی ہے۔

معاشیات

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۔ ان آیات میں معاشیات کی طرف اشارہ کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دنیا میں تمہارے لئے معاشیات کے وسیع ذرائع پیدا کئے گئے ہیں۔ اس سے فائدہ حاصل کرو۔

علم بدیع

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ۔

علم التشریح

انسان کی پیدائش کے بارہ میں فرمایا۔
فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ ۔
پھر فرمایا۔
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
انسان کی ابتدائی ماہیت مٹی پھر نطفہ اس کے بعد دوسری کڑیاں بیان کر کے اس صیغہ کے متعلق علم کا ایک رستہ کھول دیا ہے مفصل دیکھو تفسیر کبیر پارہ اول از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ؓ۔

علم النفس سائیکالوجی

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۔ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۔

ان آیات میں انسانی نفسیات کے ماخذ بیان کئے گئے ہیں۔

جغرافیہ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۔
یعنی اس نے دو سمندر جاری کئے ہیں جو آپس میں مل جائیں گے (بذریعہ نہر فی الحال ان کے درمیان روک ہے کہ وہ نہیں بڑھ سکتے۔ پس کون سی نعمت اپنے رب کی جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں سمندروں میں موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

تاریخ

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۔
یعنی تم دنیا کی سیر کرو۔ بذریعہ سفر یا بذریعہ لٹریچر دنیا کے حالات معلوم کرو اور دیکھو کہ گذشتہ اقوام کن کن حالات سے گذریں اور ان کا کیا انجام ہوا۔ تاکہ ان حالات سے عبرت حاصل کر کے اپنے لئے صحیح رستہ متعین کر سکو۔

علم ہیئت نجوم

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۔
پھر فرمایا۔
وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۔ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۔
اجرام فلکی کے متعلق فرمایا کہ وہ خلاء میں تیر رہے ہیں اور سورج کے متعلق فرمایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے بذات خود روشن ہے اور چاند اس سے روشنی مستعار لے کر زمین پر پھینکتا ہے۔ یعنی روشنی اس کے ذریعہ Reflect ہوتی ہے۔

طبقات الارض

تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۔
یعنی جب تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو سمجھے گا کہ یہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چلے جاتے ہیں مانند گزرنے بادلوں کے یہ کاریگری اللہ کی ہے جس نے ہر شئی کو محکم کیا ہے۔

علم تجوید موسیقی

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۔
دوسری جگہ فرمایا۔
اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۔
فرمایا قرآن مجید کو دل لبھانے والی آواز اور اثر پیدا کرنے والی آواز میں پڑھو۔ پھر دوسری جگہ بھدی آواز کو گدھے کی سی آواز سے تشبیہ دے کر مذمت فرمائی۔

تسخیر خلاء

خلاء کی تسخیر کے متعلق فرمایا
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۔

فرمایا تمہارے لئے رات دن سورج اور چاند اور نجوم یعنی روشنی کے ذرائع اور قدرت کو مسخر کر دیا گیا اس کے امر سے۔ اس میں ان کی کشش بھی شامل ہے۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کیلئے نشانات ہیں جو عقل سے کام لیں گے۔ چنانچہ اہل امریکہ نے عقل سے کام لیا اور کشش ثقل اور سورج چاند اور نجوم کے متعلق تجربات کرتے رہے۔ جس کا نتیجہ تسخیر قمر اور نہ معلوم دوسرے فوائد کی صورت میں نکلا اور نکلے گا جس کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔

آخر میں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس درج کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے حقیقی اور کامل راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الخیر کلہ فی القرآن تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن ہے کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں نجات دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے۔ جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے یہ بڑی دولت ہے" (کشتی نوح)

قائدین خدام الاحمدیہ مقامی و اضلاع

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع کے موقع پر صنعتی نمائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ نمائش کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کے لئے آپ کے بھرپور اور پرجوش تعاون کی ضرورت ہے۔

خدام اپنے ہاتھ کی بنی ہوئی مختلف اشیاء نمائش کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔ اول دوم آنے والی مجالس کو انعام بھی دیا جائے گا۔ اپنی مساعی سے مرکز کو ضرور مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

منتظم صنعتی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲)

۴۰	مکرم چوہدری رحمت علی خان صاحب	راولپنڈی	۱۰.۰۰	روپے
۴۱	، مقصود احمد صاحب دستگیر سوسائٹی	کراچی	۱۰.۰۰	روپے
۴۲	مکرمہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب دی مال	لاہور	۲۵.۰۰	روپے
۴۳	مکرم سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ مردان		۱۳.۰۰	روپے
۴۴	، چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ ڈسکہ		۵۰.۰۰	روپے
۴۵	، میجر ڈاکٹر عبدالحق صاحب گجرات		۱۰.۰۰	روپے
۴۶	، چوہدری فضل احمد صاحب جماعت احمدیہ لیہ		۱۰.۰۰	روپے
۴۷	مکرمہ بیگم میجر منظور احمد صاحب	کراچی	۱۰.۰۰	روپے
۴۸	مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب	کراچی	۱۰.۰۰	روپے
۴۹	، چوہدری ناصر احمد صاحب	وراجہ ،	۲۵.۰۰	روپے
۵۰	، ڈاکٹر جلال الدین صاحب	،	۲۰.۰۰	روپے
۵۱	، قریشی محمد مسعود احمد صاحب	،	۱۵.۰۰	روپے
۵۲	مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ ملک نذیر احمد صاحب	کراچی	۲۵.۰۰	روپے
۵۳	، طاہرہ ناصر شاہ صاحبہ	،	۱۰.۰۰	روپے
۵۴	، نصرت آراء بیگم صاحبہ	،	۱۰.۰۰	روپے
۵۵	، انجم روحی صاحبہ	،	۹۴.۰۰	روپے
۵۶	، بلقیس بنت عبدالحق صاحب	،	۱۵.۰۰	روپے
۵۷	، زکیہ خاتون صاحبہ	،	۱۵.۰۰	روپے
۵۸	مکرم شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	اوکاڑہ	۳۵.۰۰	روپے
۵۹	مکرمہ اہلیہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب	اوکاڑہ	۱۰.۰۰	روپے
۶۰	شریف جنرل سٹور	،	۱۰.۰۰	روپے
۶۱	مسز خلیل احمد صاحب اپل	گجرات	۵۰.۰۰	روپے
۶۲	مس امۃ الحئی صاحبہ	،	۱۰.۰۰	روپے
۶۳	ملک عزیز احمد صاحب لودھراں		۱۰.۰۰	روپے
۶۴	عبدالستار صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ		۲۸.۰۰	روپے
۶۵	چوہدری منور احمد صاحب ملتان		۲۵.۰۰	روپے
۶۶	چوہدری مبارک احمد صاحب فوڈ انسپکٹر سرگودھا		۳۰.۰۰	روپے
۶۷	بشریٰ بی بی صاحبہ بیوہ محمد علی صاحب بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ربوہ		۲۰.۰۰	روپے
۶۸	عبدالقدیر صاحب قاضی احمد ضلع نواب شاہ		۲۵.۰۰	روپے
۶۹	زبیدہ منور صاحبہ ملتان		۵۰.۰۰	روپے
۷۰	میجر راجہ محمد اسلم صاحب سیالکوٹ چھاؤنی		۱۵.۰۰	روپے
۷۱	چوہدری نصیر احمد صاحب ولد چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان		۱۰.۰۰	روپے
۷۲	حکیم مرغوب اللہ صاحب از جماعت احمدیہ شیخوپورہ		۲۵.۰۰	روپے
۷۳	چوہدری سعید محمد صاحب چک ۳۵ جنوبی		۱۰.۰۰	روپے
۷۴	اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالمجید صاحب بلوچ منزل حزب چندرو ڈسکو ٹھ		۳۰.۰۰	روپے
۷۵	چوہدری عابد علی صاحب سبز پرانی انارکلی	لاہور	۱۳۰.۰۰	روپے
۷۶	ملک عبدالمنان صاحب سول لائن	لاہور	۱۰.۰۰	روپے
۷۷	ملک عبدالمنان خان صاحب	،	۳۰.۰۰	روپے
۷۸	لیڈی ڈاکٹر فرحت نسیم صاحبہ		۲۵.۰۰	روپے
۷۹	فضل منیر صاحبہ اہلیہ محمد خورشید صاحب	،	۱۰.۰۰	روپے
۸۰	امۃ اللہ بیگم صاحبہ	،	۱۰.۰۰	روپے
۸۱	چوہدری منظور احمد صاحب سیال ماڈل ٹاؤن	لاہور	۱۰.۰۰	روپے
۸۲	یو۔ اے۔ مخدوم صاحب	،	۱۰.۰۰	روپے
۸۳	ملک منور احمد صاحب جاوید مغل پورہ	،	۱۰.۰۰	روپے
۸۴	مسز عبدالستار صاحب والٹن ایئرپورٹ	،	۱۰.۰۰	روپے
۸۵	مشتاق احمد صاحب ناصر بحساب محمد ارشد صاحب چوہدری حال امریکہ		۵۰.۰۰	روپے
۸۶	چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب بحساب لنڈل مشن		۱۰۰۰.۰۰	روپے
۸۷	ملک اللہ رکھا صاحب بحساب عزیزہ بیگم صاحبہ بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ربوہ		۲۰.۰۰	روپے
۸۸	ملک عبدالرشید صاحب جناح کالونی لائل پور		۱۵.۰۰	روپے
۸۹	چوہدری محمد یعقوب خان صاحب غلام محمد آباد	لائل پور	۴۰.۰۰	روپے
۹۰	احباب حلقہ مسجد فضل		۶۱.۰۰	روپے
۹۱	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان		۱۲.۰۰	روپے
۹۲	" " وزیر آباد		۲۲.۰۰	روپے
۹۳	چوہدری منیر احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ		۱۰.۰۰	روپے
۹۴	ماسٹر محمد علی صاحب چک ۶۰/ج۔ب	لائل پور	۲۵.۰۰	روپے
۹۵	عبدالرفیق صاحب آصف سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ		۱۰.۰۰	روپے
۹۶	لجنہ اماء اللہ راولپنڈی		۲۰.۰۰	روپے
۹۷	سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ بشیر آباد سٹیٹ		۲۰.۰۰	روپے

ساری دنیا میں مساجد بنانے کا عزم

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:۔

"تم ایک ایسے آدمی کے پیچھے لگے ہوئے ہو جسے خدا نے ساری دنیا میں مسجدیں بنانے کے لئے مقرر کیا ہے"

اسلام اور احمدیت کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے ممالک بیرون پاکستان خصوصاً یورپین ممالک میں توحید الٰہی کے پھیلانے کے لئے تعمیر مساجد کا پروگرام جاری کیا ہے۔ غیر ممالک میں مساجد اسلام کا ایک امتیازی نشان سمجھا جاتا ہے۔

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ لائحہ عمل ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مطابق ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے "فنڈ" میں دل کھول کر حصہ لیں تاکہ تمام دنیا میں مساجد تعمیر ہو کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی آوازیں آنے لگ جائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی جواں سال بچی عزیزہ امۃ الحمید سعیدہ اہلیہ چوہدری منور احمد خان چک ۱۳/۱ منّی والہ نزد بھکی ضلع شیخوپورہ حال جہلم مورخہ ۲۶/۹ بروز اتوار بوقت چار بجے شام بچے کی پیدائش کے آٹھ روز بعد اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے ربوہ میں اپنے حقیقی مولا سے جا ملی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

دوسرے دن بعد نماز عصر نماز جنازہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اشاعت لٹریچر و تالیف نے پڑھائی۔ بعد تدفین محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم انڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے دو توام بچے بعمر سوا تین تین سال کے اور ایک نومولود بچہ آٹھ روز کا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ شادی کو ابھی چار سال کا عرصہ ہی گزرا تھا۔ مرحومہ بہت خوش خلق دیندار اور ہر ایک سے پیار و محبت سے پیش آنے والی تھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری بچی کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عبدالرحیم خان کاٹھ گڑھی۔ محلہ دارالصدر شرقی ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میرے بچے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔ (محمد شفیع اسلام نگر لائل پور)

۲۔ ہمارے بہنوئی آٹھ نو ماہ کا عرصہ ہوا کاروبار کے سلسلہ میں لاہور گئے تھے اس وقت سے ان کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملی۔ جس کی وجہ سے ہماری ہمشیرہ بشریٰ رشید صاحبہ اور ان کے بچے پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس پریشانی کو دور فرمائے آمین۔ (منور احمد قاسم۔ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ انسانی فطرت پاک پیدا کی گئی ہے

یہی وجہ ہے کہ اسے بدی پر غالب آنے کی طاقت حاصل ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ مریم کے حروف مقطعات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ انسانی فطرت پاک ہے اور اگر فطرت پاک ہے تو پھر یقیناً اس کو بدی پر غالب آنے کی طاقت بھی حاصل ہے اور اگر انسان بدی پر غالب آسکتا ہے تو پھر فطرت کی کوشش اور توبہ اور اس کے نتیجہ میں خدا کا رحم نجات کے لئے کافی ہیں چنانچہ ان آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ:۔

اوّل۔ شیطان نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ وہ اکثر بنی نوع انسان کو اپنے قابو میں لے آئے گا۔ گویا قرآن کریم بنی نوع انسان کی خرابی کے عقیدہ کو شیطان کی طرف منسوب کرتا ہے۔ یہی نہیں کہ اسلام اس کو ردّ کرتا ہے۔ رد کرنا اور چیز ہوتی ہے اور کسی عقیدہ کو اتنا گندہ قرار دینا کہ اس کو شیطانی فعل کہنا بالکل اور بات ہوتی ہے۔ اس عقیدہ کے متعلق قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ یہ شیطان کا عقیدہ ہے اور شیطان کے متعلق بھی فرماتا ہے کہ اس نے یہ نہیں کہا کہ سارے انسان خراب ہو جائیں گے بلکہ اس نے بھی یہ کہا کہ اکثر انسانوں کو میں خراب کر لوں گا۔

دوسری بات قرآن کریم یہ بیان فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کہا کہ تم کوشش کرو ہم تمہیں روکتے نہیں۔ ہم نے انسان کو بنایا ہی اسی لئے ہے کہ وہ تمہارا مقابلہ کرے اور اپنے اندر نیکی پیدا کرنے کی کوشش کرے لیکن فرماتا ہے تم صرف بیرونی اثرات سے ہی اس پر اپنا اثر ڈال سکو گے۔ ورنہ فطرتاً ہم نے اُسے پاک بنایا ہے .... اسلام اس کے دل کو پاک قرار دیتا ہے۔ بلکہ اُس انسان کے دل کو بھی پاک قرار دیتا ہے جو شیطان کے قبضہ میں چلا جاتا ہے فرماتا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ

یعنی جس کو چاہے تو اپنی آواز سے ورغلانے کی کوشش کر اور جس پر چاہے اپنے گھوڑے چڑھا کر لے جا۔ یعنی اپنا لاؤ لشکر اس پر لے جا اور جس پر چاہے اپنے پیادے لے جا یعنی خواہ جو غالب لوگ ہیں ان کے ذریعہ ان کو ورغلا یا جو ماتحت ہیں ان کے ذریعہ ورغلا اور خواہ تو انھیں مال کی لالچ دے یا اولاد کی ترقی کی لالچ دے بہرحال میرے بندوں پر تیرا کوئی اثر نہیں ہوگا۔

اس آیت میں بنی نوع انسان کو خراب کرنے والی جن تحریکات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اُن میں سے کوئی ایک بھی ایسی نہیں جو دل سے پیدا ہوتی ہے۔ بلکہ یہ ساری چیزیں ایسی ہیں جو باہر سے آتی ہیں اور انسان کو خراب کر دیتی ہیں مثلاً فرمایا کہ تم گانے بجانے سے انسان کو خراب کرو گے تم دھمکیوں سے اُسے خراب کرو گے یعنی یہ کہ اگر سچ بولا تو پھانسی پر لٹک جاؤ گے یا تم نے سچ بولا تو قید ہو جاؤ گے۔ پھر فرمایا

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ

تم اس کو لالچیں دو گے کہ اگر تم نے حرام مال نہ کھایا تو ہمیشہ غریب رہو گے اگر تم نے ترقی کرنی ہے تو حرام مال کھاؤ

غرض ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ انسان کی خرابی کے لئے تمہیں بیرونی ذرائع اختیار کرنے پڑیں گے جس کے معنے یہ ہیں کہ اندرونی طور پر وہ محفوظ ہے"۔

(تفسیر کبیر سورۃ مریم صـ ۲۷-۲۸)

معلمین وقف جدید کیلئے ضروری اعلان

جملہ معلمین وقف جدید کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کی جماعتوں کے خدام اور اطفال کو تحریک کر کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شرکت کے لئے بھجوائیں۔ خدام الاحمدیہ کا اجتماع ۸-۹-۱۰ر اکتوبر کو ہو رہا ہے۔

(ناظم ارشاد)

نمائندہ "الفضل" سے تعاون کرنے والے احباب

روزنامہ الفضل سلسلہ احمدیہ کا ترجمان ہے اس کے ذریعہ احباب تک قیمتی اور روحانی مضامین پہنچتے ہیں علاوہ ازیں بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام سے متعلق مبلغین احمدیت کے ذریعہ جو کام سر انجام پا رہا ہے اور اس کے خوش کن اور ایمان افروز نتائج پیدا ہو رہے ہیں "الفضل" کے ذریعہ احباب جماعت ان سے باخبر ہوتے ہیں۔ الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز خطبات اور تقاریر چھپتی ہیں جن سے احباب روحانی حظ اٹھاتے ہیں ایسے مفید اور بیش قیمت اخبار کی اشاعت ہزاروں تک پہنچنی چاہیئے۔

توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی ان دنوں مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں ہمیں خوشی ہے کہ اپنے اپنے مقام پر مخلصین جماعت نمائندہ الفضل سے اشاعت بڑھانے کی غرض سے تعاون فرما رہے ہیں ایسے احباب کے مزید اسماء گرامی ہم الفضل میں شکریہ کے ساتھ شائع کر رہے ہیں

مکرم چوہدری محمد خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱-ایل نور الدین والا
مکرم چوہدری محمد نواز صاحب بی اے " " "
" چوہدری محمد اکرم صاحب " " "
" حافظ سید سلیم احمد صاحب " " "
" میر عبد الرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ بہاولنگر
" چوہدری فیض احمد صاحب چک ۱۶۴/۷-آر ضلع بہاولنگر
" چوہدری محمود احمد صاحب بی اے چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر
" میاں مجید احمد صاحب قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر
محترمہ شفقت بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چک ۱۶۶ مراد۔ ضلع بہاولنگر

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مرکزی اجتماعات کے موقع پر اپنی جماعت کا چندہ وقف جدید ساتھ لیتے آویں

جماعتوں کے امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید و نائب سیکرٹریان اطفال وقف جدید براہ مہربانی مرکزی اجتماعات سے قبل اس امر کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت کے چندہ وقف جدید اطفال و بالغان کے وعدوں اور وصولی کی پوزیشن کیا ہے۔

کمی کی صورت میں کوشش فرماویں کہ موجودہ عمدہ فصل خریف کے شکرانہ کے طور پر کمی فوری طور پر پوری ہو جائے۔ اور وصول شدہ رقوم اپنے ساتھ اجتماعات کے موقع پر لیتے آویں۔ اس سے ترسیل رقم کا خرچ بھی بچ جائے گا اور وقف جدید کی فوری مالی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی

فجزاھم اللہ خیراً (ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

۱۔ میرے والد صاحب موضع بڈھال ضلع سیالکوٹ میں ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے۔ ان دنوں حالت زیادہ خراب ہے

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(بشیر احمد کاتب الفضل)

۲۔ میری اہلیہ صاحبہ کو پچھلے دنوں درد گردہ کی تکلیف ہوئی تھی ابھی قدرے تکلیف باقی ہے لیکن اس کے ساتھ موسمی تبدیلی کی وجہ سے زکام اور چھینکوں کی تکلیف بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب کرام جلد اور کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(محمد نواز مومن ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ کا نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں تاکہ بروقت تعمیل ہو سکے (مینیجر)